حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

کی مشہور زمانہ تصنیف

فیوض یزدانی ترجمہ

ترجمہ

الفتح الربانی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی

ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۱

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

ترجمہ

اس سے بہتر کلام کس کا جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

محبوب سبحانی قطب صمدانی اعلیحضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے
مواعظ وملفوظات کا بہترین ذخیرہ مسمّٰی بہ

فیوضِ یزدانی مترجم

ترجمہ

الفتح الربانی

مترجمہ

حضرت مولینا الحاج المولوی عاشق الٰہی صاحب (مولوی فاضل) میرٹھی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی

Marfat.com

جملہ حقوق ترجمہ بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ ایم۔اے جناح روڈ۔ کراچی

مطبوعہ:۔ مشہور آفسٹ لیتھو پریس، کراچی نمبر ۱

تعداد طباعت ——— بار دوم ——— ایک ہزار

تاریخ طباعت ——— جون ۱۹۸۲ء

قیمت فی جلد ۹۰/-

Marfat.com

وَتَتَيَسَّرُ عَنْ اِزَالَتِهَا. اَقْدَامُ الْاِيْمَانِ
هِيَ الَّتِيْ تَثْبُتُ عِنْدَ لِقَاءِ شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ. هِيَ الَّتِيْ تَثْبُتُ عِنْدَ نُزُوْلِ الْبَلَايَا
وَالْآفَاتِ. اَقْدَامُ اِيْمَانِكَ لَا ثُبَاتَ لَهَا.
فَلَا تَدَّعِ الْاِيْمَانَ اَبْغِضِ الْكُلَّ وَاَحِبَّ
خَالِقَ الْكُلِّ فَاِنْ شَاءَ هُوَ اَنْ يُّحَبِّبَ اِلَيْكَ
شَيْئًا مِمَّا اَبْغَضْتَ كُنْتَ مَحْفُوْظًا فِيْهِ لِاَنَّهٗ
هُوَ الْمُحَبِّبُ لَا اَنْتَ. وَلِهٰذَا قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ اِلَيَّ مِنْ
دُنْيَاكُمْ ثَلَاثٌ اَلطِّيْبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ
قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ حُبِّبَ اِلَيْهِ بَعْدَ الْبُغْضِ
وَالتَّرْكِ وَالزُّهْدِ وَالْاِعْرَاضِ فَرِّغْ اَنْتَ
قَلْبَكَ مِمَّا سِوَاهُ حَتّٰى يُحَبِّبَ هُوَ اِلَيْكَ
مَا يَشَاءُ مِنْ ذٰلِكَ.

اَلْمَجْلِسُ الثَّامِنُ

وَقَالَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ عَشِيَّةً
بِالْمَدْرَسَةِ تَاسِعَ عَشَرَ شَوَّالٍ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِمِائَةٍ
اَلْمُرَائِيْ ثَوْبُهٗ نَظِيْفٌ وَقَلْبُهٗ نَجِسٌ يَزْهَدُ
فِي الْمُبَاحَاتِ وَيَكْسَلُ عَنِ الْاِكْتِسَابِ
وَيَاْكُلُ بِدِيْنِهٖ وَلَا يَتَوَرَّعُ جُمْلَةً
يَاْكُلُ الْحَرَامَ الصَّرِيْحَ يَخْفٰى
اَمْرُهٗ عَلَى الْعَوَامِّ وَلَا يَخْفٰى
عَلَى الْخَوَاصِّ.

اور ان کے مٹانے سے گونگا بنے گا۔ ایمان ہی کے پاؤں ہیں جو انسان جنات دونوں قسم کے شیطانوں کی جنگ کے وقت جم سکتے ہیں وہی ہیں جو بلاؤں اور آفتوں کے نزول کے وقت ثابت قدم رہ سکتے ہیں۔ تیرے ایمان کے پاؤں کو جماؤ نہیں ہے۔ پس ایمان کا مدعی مت بن۔ سب کو مبغوض سمجھ اور سب کے پیدا کرنیوالے کو محبوب بنا۔ پھر اگر وہ چاہے گا کہ ان چیزوں میں سے جنکو تونے مبغوض سمجھا ہے کسی چیز کو تیرا محبوب بنادے تو اس کے متعلق تیری حفاظت رکھی جائے گی (کہ وہ قلب کو حاوی ہو کر حجاب نہ بنے گی) کیونکہ اس وقت میں محبوب بنانیوالا خود ہے تو نہیں اور اسی لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ محبوب بنادی گئی ہیں میری جانب تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں خوشبو اور عورتیں اور تجویز کی گئی ہے میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں" یہ چیزیں آپ کی محبوب بنائی گئیں مبغوض سمجھنے اور چھوڑنے کے بعد بے رغبت ہونے اور روگردانی کے بعد۔ تو اپنے قلب کو جملہ ماسوی اللہ سے خالی بنالے تاکہ پھر وہ خود اس میں سے جس چیز کو چاہے تیرا محبوب بنادے۔

آٹھویں مجلس

(وقت شام۔ یوم سہ شنبہ ۱۹ شوال ۵۴۵ھ مدرسہ معمورہ)

ریاکار کا صرف کپڑا صاف ہے مگر قلب نجس کہ زاہد بنتا ہے مباح باتوں میں اور معاش سے کاہل بنتا (اور متوکل نام رکھ کر) دین کے ذریعہ سے کھاتا ہے (کہ لوگ بزرگ سمجھ کر خدمت کریں) اور پرہیز نہیں کرتا کسی چیز سے (کہ رشوت کا پیسہ ہو یا سود کا سب ہضم کر لیتا ہے) صریح حرام کھاتا ہے۔ عوام پر اس کی حالت مخفی ہے مگر خواص پر مخفی نہیں۔

Marfat.com

كُلُّ زُهْدِهٖ وَطَاعَتِهٖ عَلٰى ظَاهِرِهٖ ظَاهِرُهٗ عَامِرٌ وَبَاطِنُهٗ خَرَابٌ وَيْلَكَ طَاعَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْقَلْبِ لَا بِالْقَالَبِ كُلُّ هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ تَتَعَلَّقُ بِالْقُلُوْبِ وَالْاَسْرَارِ وَالْمَعَانِيْ تَعَرَّ مِمَّا اَنْتَ فِيْهِ حَتّٰى اٰخُذَ لَكَ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ كِسْوَةً لَا تَبْلٰى عَوِّمْنِ اِخْلَعْ اَنْتَ حَتّٰى يَكْسُوَكَ هُوَ اِخْلَعْ ثِيَابَ تَوَانِيْكَ فِيْ حُقُوْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِخْلَعْ ثِيَابَ وُقُوْفِكَ مَعَ الْخَلْقِ وَشِرْكِكَ بِهِمْ اِخْلَعْ ثِيَابَ الشَّهَوَاتِ وَالرُّعُوْنَاتِ وَالْعُجْبِ وَالنِّفَاقِ وَحُبِّكَ لِلْقَبُوْلِ عِنْدَ الْخَلْقِ وَاِقْبَالِهِمْ عَلَيْكَ وَعَطَايَاهُمْ لَكَ اِخْلَعْ ثِيَابَ الدُّنْيَا وَالْبَسْ ثِيَابَ الْاٰخِرَةِ اِنْخَلِعْ مِنْ حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَوُجُوْدِكَ وَاسْتَطْرِحْ بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بِلَا حَوْلٍ وَّلَا قُوَّةٍ وَّلَا وُقُوْفٍ مَّعَ سَبَبٍ وَّلَا شِرْكٍ بِشَيْءٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ فَاِذَا فَعَلْتَ هٰذَا رَاَيْتَ الْطَافَهٗ حَوَالَيْكَ تَاْتِيْكَ رَحْمَتُهٗ تَجْمَعُكَ وَنِعْمَتُهٗ وَمِنَّتُهٗ تَكْسُوْكَ وَتَضُمُّكَ اِلَيْهِمَا اُهْرُبْ اِلَيْهِ اِنْقَطِعْ اِلَيْهِ عُرْيَانًا بِلَا اَنْتَ وَغَيْرِكَ سِرْ اِلَيْهِ مُنْقَطِعًا مُنْفَصِلًا عَنْ غَيْرِهٖ سِرْ اِلَيْهِ مُنْفَرِدًا مُفَارِقًا حَتّٰى يَجْمَعَكَ وَيُوْصِلَكَ بِقُوٰى ظَاهِرِكَ وَبَاطِنِكَ حَتّٰى لَوْ غَلَقَ الْاَكْوَانَ عَلَيْكَ وَحَمَلَكَ جَمِيْعَ الْاَثْقَالِ لَا يَضُرُّكَ ذٰلِكَ بَلْ يَحْفَظُكَ فِيْهِ مَنْ اَفْنَى الْخَلْقَ بِيَدِ تَوْحِيْدِهٖ وَاَفْنٰى

ان کا سارا زہد اور ساری اطاعت ظاہر ہی میں ہے اسکا ظاہر آباد ہے اور باطن ویران - تجھ پر افسوس اللہ کی طاعت قلب سے ہوتی ہے قالب سے نہیں - ان ساری چیزوں کا تعلق قلوب اور اسرار اور معانی سے ہے - تو جس حال میں ہے اس سے برہنہ بن تاکہ میں تیرے لئے حق تعالیٰ سے وہ لباس حاصل کر دوں جو کبھی پُرانا نہ ہوگا تو کپڑے اُتار یہاںتک کہ وہ خود ہی تجھکو پہنائے اللہ عزوجل کے حقوق کے متعلق اپنی کاہلی کے کپڑے اُتار مخلوق کے ساتھ قیام کرنے اور انکو خدا کا شریک ٹھیرانے کے کپڑے اُتار شہوتوں رعونتوں خودستائی نفاق اور مخلوق کے نزدیک اپنے مقبول ہونے انکو اپنی طرف متوجہ کرنے اور تجھ کو عطایا دینے کی محبت وخواہش کے کپڑے اُتار - دنیا کے کپڑے اُتار - اور آخرت کے کپڑے پہن - اپنی طاقت اور قدرت اور وجود سے باہر نکل اور حق عزوجل کے حضور میں بے قدرت و بے طاقت بن کر جا پڑ کہ نہ سبب پر نظر ہو اور نہ مخلوق میں سے کسی چیز کو (فنا سمجھ کر) اسکا شریک کرے جب تو ایسا کریگا تو دیکھے گا اسکی عنایتیں اپنے اردگرد تیرے پاس آئیں گی اسکی رحمت تجھ کو اکٹھا کریگی اسکی نعمت اور احسان تجھ کو لباس پہنائیگا اور اپنے اندر چپٹا لیگا بھاگ اسکی طرف اسی کا ہو وہ سب سے منقطع اور برہنہ ہو کر اپنے آپلے سے بھی اور غیر سے بھی - چل اسکی طرف جدا ہو کر ماسویٰ سے چل اس کی طرف شکستہ اور صاحب فراق بن کر کہ وہ تجھ کو اکھٹا کریگا اور تیری ظاہری اور باطنی قوتوں کے جوڑ سارے مضبوط کر دیگا کہ سارے عالم بند کر کے سب کا بوجھ بھی تجھ پر لاد دیا جائیگا تو وہ تجھ کو نقصان نہ پہنچا سکے گا کیونکہ وہ خود تیری حفاظت فرمائیگا - جس شخص نے مخلوق کو فنا کر دیا اپنی توحید کے ہاتھ سے (کہ حق تعالےٰ کے سوا کسی کو صاحب ارادہ واختیار نہ سمجھا)

Marfat.com

الدُّنْيَا بِيَدِ زُهْدِهِ، وَأَفْنَى مَا سِوَى رَبِّهِ
عَزَّ وَجَلَّ بِيَدِ الرَّغْبَةِ فِيهِ، فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الصَّلَاحَ
وَالنَّجَاحَ، وَحَظِيَ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. عَلَيْكُمْ
بِإِمَاتَةِ نُفُوسِكُمْ وَأَهْوِيَتِكُمْ وَشَيَاطِينِكُمْ قَبْلَ أَنْ
تَمُوتُوا. عَلَيْكُمْ بِالْمَوْتِ الْخَاصِّ قَبْلَ الْمَوْتِ
الْعَامِّ (يَا قَوْمُ) أَجِيبُونِي فَإِنِّي دَاعِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ
أَدْعُوكُمْ إِلَى بَابِهِ وَطَاعَتِهِ، لَا أَدْعُوكُمْ إِلَى نَفْسِي.
الْمُنَافِقُ لَيْسَ يَدْعُو الْخَلْقَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، هُوَ
دَاعٍ إِلَى نَفْسِهِ، هُوَ طَالِبُ الْحُظُوظِ وَالْقَبُولِ، طَالِبُ
الدُّنْيَا. يَا جَاهِلُ تَتْرُكُ سَمَاعَ هٰذَا الْكَلَامِ
وَتَقْعُدُ فِي صَوْمَعَتِكَ مَعَ نَفْسِكَ وَهَوَاكَ.
تَحْتَاجُ أَوَّلًا إِلَى صُحْبَةِ الشُّيُوخِ، وَقَتْلِ النَّفْسِ
وَالطَّبْعِ وَمَا سِوَى الْمَوْلَى عَزَّ وَجَلَّ. تَلْزَمُ بَابَ
دُورِهِمْ أَعْنِي الشُّيُوخَ، ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ تَنْفَرِدُ عَنْهُمْ
وَتَقْعُدُ فِي صَوْمَعَتِكَ وَحْدَكَ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ
فَإِذَا تَمَّ هٰذَا لَكَ صِرْتَ دَوَاءً لِلْخَلْقِ هَادِيًا مَهْدِيًّا
بِإِذْنِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ. أَنْتَ لِسَانُكَ وَرِعٌ، وَقَلْبُكَ
فَاجِرٌ. لِسَانُكَ يَحْمَدُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَلْبُكَ
يَعْتَرِضُ عَلَيْهِ. ظَاهِرُكَ مُسْلِمٌ، وَبَاطِنُكَ كَافِرٌ.
ظَاهِرُكَ مُوَحِّدٌ، وَبَاطِنُكَ مُشْرِكٌ. زُهْدُكَ
عَلَى ظَاهِرِكَ، دِينُكَ عَلَى ظَاهِرِكَ، وَبَاطِنُكَ
خَرَابٌ. كَبَيَاضٍ عَلَى بَيْتِ الْمَاءِ (أَيِ الْخَلَاءِ)
وَقُفْلٍ عَلَى مَزْبَلَةٍ. إِذَا كُنْتَ هٰكَذَا خَيَّمَ
الشَّيْطَانُ عَلَى قَلْبِكَ، وَجَعَلَهُ مَسْكَنًا لَهُ.
الْمُؤْمِنُ يَبْتَدِي بِعِمَارَةِ بَاطِنِهِ.

اور جس نے فنا کر دیا دنیا کو اپنے زہد کے ہاتھ سے اور فنا کر دیا ما سویٰ اللہ کو رغبت خدا کے ہاتھ سے پس اس نے صلاح و کامیابی کو جمع کر لیا اور دنیا و آخرت سے بہرہ یاب ہوا اپنے مرنے سے پہلے اپنے نفسوں کے مارنے کو اور اپنی خواہشوں اور اپنے شیطانوں کے مارنے کو ضروری سمجھو عام موت سے پہلے خاص موت کو لازم پکڑ لو صاحبو۔ میرا کہنا مانو کہ میں اللہ تعالیٰ کا داعی ہوں کہ تم کو بلاتا ہوں اس کے دروازہ پر اور اس کی طاعت کی طرف اپنے نفس کی طرف نہیں بُلاتا۔ منافق شخص مخلوق کو اللہ کی طرف نہیں بلایا کرتا وہ اپنے نفس کی طرف بلایا کرتا ہے۔ وہ طالب ہوتا ہے لذتوں کا اور لوگوں میں قبولیت کا اور وہ طالب ہوتا ہے دُنیا کا اے نادان! تو اس (میرے کلام کے سننے کو چھوڑتا اور اپنے نفس اور اپنی خواہش کو لیکر اپنے عبادت خانہ میں جا بیٹھا ہے۔ اور ضرورت تجھ کو مشائخ کی صحبت اختیار کرنے اور نفس کو طبیعت کو اور جملہ ما سویٰ اللہ کو قتل کرنے کی ہے کہ مشائخ کے گھروں کے دروازہ کو چپٹ جائے اسکے بعد تو ان سے علیحدہ ہو کر تنہا اپنے حق عزوجل کیساتھ عبادت خانہ میں بیٹھ سکے گا۔ پھر جب یہ حالت تیری کامل ہو جائیگی تب تو باذن اللہ مخلوق کے لئے دوا اور رہنما و راہ یاب بنجائیگا۔ تیری زبان پرہیزگار ہے مگر قلب فاجر تیری زبان اللہ تعالیٰ کی حمد کرتی ہے مگر قلب تیرا اس پر اعتراض کر رہا ہے تیرا ظاہر مسلمان ہے مگر اندرون کافر تیرا بیرون موحد ہے مگر باطن مشرک، تیرا زہد تیرے ظاہر ہی پر ہے۔ تیرا دین صرف ظاہر ہی پر ہے اور باطن تیرا خراب ہے جیسے بیت الخلاء پر قلعی اور نجاست کی گدڑی پر شوکھا درخت۔ جب تیری ایسی حالت ہے تو شیطان نے تیرے قلب پر ڈیرہ لگا لیا اور اس کو اپنا مسکن بنا لیا۔ مومن اول اپنا باطن معمور

Marfat.com